بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۲ — فون نمبر ۴

روزنامہ **الفضل** ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۲۱ تبوک ھ ۱۳۴۴ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۸۵ھ ۲۱ ستمبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۱۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۰ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کو اعصابی ضعف کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں:

اخبار احمدیہ

— • ربوہ ۲۰ ستمبر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کراچی سے ربوہ تشریف لے آئی ہیں۔ احباب جماعت اب حضرت سیدہ موصوفہ کی ڈاک ربوہ کے پتہ پر ہی ارسال کریں۔

— • ربوہ ۲۰ ستمبر۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ ۱۸ ستمبر اور ۱۹ ستمبر کو ربوہ میں ہر طرح خیریت رہی۔ پاکستانی افواج کی کامیابی اور فتح کے لئے ربوہ کی جملہ مساجد میں اور گھروں میں انفرادی طور پر دعاؤں اور نوافل کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ ربوہ کے تمام محلہ جات میں ابتدائی طبی امداد کے مراکز قائم کر دیئے گئے ہیں۔ اور ان میں ابتدائی طبی امداد اور آگ بجھانے کا سامان رکھوا دیا گیا ہے۔ دفاعی مصالح کے پیش نظر اپنے علاقوں کو چھوڑ کر ربوہ آنے والے لوگوں کی امداد کے لئے محلہ جات میں کپڑے جمع کرنے کی مہم شروع کی گئی ہے احباب کافی مقدار میں ہر قسم کے کپڑے جمع کر رہے ہیں۔ جنہیں حسب ضرورت مستحقین میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔

— • ربوہ — حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کی ہمشیرہ سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ اپنے خاوند اور بیٹی کے ہمراہ آسٹریلیا سے پاکستان آنے کے لئے بذریعہ بحری جہاز روانہ ہو چکی ہیں۔ احباب جماعت بخیریت پہنچنے کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں

— • تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ۱۲ ستمبر ۶۵ء سے تعطیلات کے بعد کھل گیا ہے۔ طلباء کا داخلہ جاری ہے۔ ایسے طلباء جنہوں نے میٹرک کمپارٹمنٹ کا امتحان دیا ہے۔ نتیجہ نکلنے سے پیشتر داخل ہو سکتے ہیں۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں)

وقت آ پہنچا ہے تیرے خواب کی تعبیر کا

کلام مبارک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود

ہو چکا ہے ختم اب چکر تری تقدیر کا
سونے والے اُٹھ کہ وقت آیا ہے اب تدبیر کا

شکوۂ جورِ فلک کب تک رہے گا برزباں
دیکھ تو اب دوسرا رُخ بھی ذرا تصویر کا

کاغذی جامہ کو پھینکو اور آہنی زرہیں پہن
وقت اب جاتا رہا ہے شوخیٔ تحریر کا

نیزۂ دشمن ترے سینہ میں پیوستہ نہ ہو
اُس کے دل سے پار ہو سوفار تیرے تیر کا

اپنی خوش اخلاقیوں سے موہ لے دشمن کا دل
دلبری کر۔ چھوڑ سودا نالۂ دلگیر کا

مدتوں کھیلا کیا ہے لعل و گوہر سے عدو
اب دکھا دے تو ذرا جوہر اسے شمشیر کا

پیٹ کے دھندوں کو چھوڑ اور قوم کے فکروں میں پڑ
ہاتھ میں شمشیر لے عاشق نہ بن کفگیر کا

ہو چکی مشقِ ستم اپنوں کے سینوں پر بہت
اب ہو دشمن کی طرف رُخ خنجر و شمشیر کا

اے مرے فرہاد رکھ دے کاٹ کر کوہِ جبل
تیرا فرضِ اوّلیں لانا ہے جوئے شیر کا

ہو رہا ہے کیا جہاں میں کھول کر آنکھیں تو دیکھ
وقت آ پہنچا ہے تیرے خواب کی تعبیر کا

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۶۵ء

حق کی فتح عالمی رجحانات پر اثر ڈالے گی

(۳)

آخر کار حق کی فتح ہوتی ہے اور باطل کی جھاگ بیٹھ جایا کرتی ہے۔ یہ نتیجہ صرف اس وقت پیدا ہو سکتا ہے۔ جب حق واقعی حق ہو۔ سورۃ رعد میں اللہ تعالےٰ نے یہ بھی بتایا ہے کہ حق کیا ہے۔ شروع سورۃ ہی میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

المّر۔ تلک آیات الکتاب
والذی انزل الیک من
ربک الحق (رعد)

یعنی یہ کامل کتاب کی آیات ہیں اور جو کلام تیرے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے وہ بالکل حق ہے۔

اللہ تعالےٰ نے یہاں اجمالی طور پر حق کی تشریح کر دی ہے۔ اور اس نے بتا دیا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے جو کتاب اور تعلیم تجھ پر اتاری ہے یہ حق ہے اس ضمن میں سب سے پہلی بات یہ ہے کہ اس بات پر ایمان لایا جاوے کہ اللہ تعالےٰ قادر مطلق ہے اس نے اس جہان کو پیدا کیا ہے اور وہی اس کو اپنی حکمتوں سے چلا رہا ہے۔ اور جو کچھ اس نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا ہے۔ وہ اس کی طرف سے ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ نے قدرت کے تغیرات کا ذکر کر کے بتایا ہے کہ وہی یہ تغیرات پیدا کرتا ہے وہی ہے جو

یدبر الامر یفصل الآیات

(سورۃ رعد)

اللہ تعالےٰ اس کائنات کے تمام مظاہر کو اپنی آیات کے طور پر پیش کرتا ہے۔ اور بتاتا ہے۔ ان مظاہر کا مربی بھی وہی ہے۔ اور جو مظاہر ہیں۔ یہ اس کی تدبیر ہی سے رونما ہو رہے ہیں۔

دوسری بات جو اللہ تعالےٰ اپنی ذات اور اپنے قادر مطلق ہونے کے متعلق پیش کرتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ وہ

عالم الغیب والشھادۃ

یعنی وہ غائب اور حاضر دونوں چیزوں کو جاننے والا ہے۔ اس کو یہ بھی علم ہے کہ پہلے کیا ہو چکا ہے۔ اب کیا ہو رہا ہے۔ اور آئندہ کیا ہونے والا ہے۔ الکبیر المتعال وہ بڑے مرتبہ اور بڑی شان والا ہے۔

سواء منکم من اسر
القول ومن جھر بہ و
من ھو مستخف بالیل
وسارب بالنھار

یعنی جو تم میں سے بات چھپاتا ہے اور وہ بھی جو اسے ظاہر کرتا ہے (اس کے علم کے لحاظ سے دونوں) برابر ہیں۔ نیز وہ بھی جو رات کو چھپ رہتا ہے۔

تیسری بات جو اللہ تعالےٰ اپنی ذات کے متعلق بتاتا ہے وہ یہ ہے کہ

لہ دعوۃ الحق

یعنی حق کی دعوت اسی کا کام ہے الغرض اللہ تعالےٰ نے اس سورہ مکرمہ میں نہایت وضاحت سے بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہی اس تمام کائنات کا صانع ہے۔ اور وہی اسکو چلا رہا ہے۔ اور اسی کے حکم سے ہر کام ہو رہا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ صاف صاف لفظوں میں فرماتا ہے۔

بل للہ الامر جمیعا

اللہ تعالےٰ نے یہاں باطل کو واضح الفاظ میں بیان کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

والذین یدعون من
دونہ لا یستجیبون
لھم بشیء الا کباسط
کفیہ الی الماء لیبلغ
فاہ وما ھو ببالغہ
وما دعاء الکٰفرین الا
فی ضلال۔ (رعد آیت ۱۵)

یعنی اور جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی دعا کا کوئی جواب نہیں دیتے (ان کا فعل) اس شخص کی طرح ہے جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا رہا ہو لیکن وہ (یعنی پانی) اس تک کبھی نہیں پہونچے گا اور کافروں کی (چیخ) اور پکار ضائع ہو جائے گی۔

یہاں اللہ تعالےٰ نے مومنوں اور کافروں میں امتیاز کر کے دکھایا ہے۔ اور بتایا ہے کہ جہاں مومنوں کا اللہ تعالےٰ تو ایک زندہ اور قادر مطلق ہستی ہے۔ اور وہ ان کی دعاؤں کو سنتا ہے۔ اور ان کی ہر طرح سے مدد کرتا ہے۔ وہاں کفار کے اصنام بالکل گونگے، بہرے جو کافروں کی چیخ و پکار نہیں سن سکتے۔ لہذا ان کی کوئی مدد نہیں کر سکتے۔ ان کفار کا وہ حال ہے کہ جو اس شخص کا ہے جو پانی کی طرف ہاتھ پھیلاتا ہے۔ تاکہ پانی اس کے منہ میں آ پڑے۔ مگر پانی نہیں پہنچتا۔

الغرض اللہ تعالےٰ نے اس سورۃ میں بتایا ہے کہ حق یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ پر جو قادر مطلق ہے ایمان لایا جائے۔ اور تمام قسم کے بتوں کا انکار کر دیا جائے۔

قل من رب السموات
والارض قل اللہ قل
افاتخذتم من دونہ
اولیاء لا یملکون لانفسھم
نفعا ولا ضرا۔
(رعد آیت ۱۷)

پھر اللہ تعالےٰ باطل پرستوں کا حلیہ بتاتا ہے فرماتا ہے۔

"اور جو اللہ (کے ساتھ کئے ہوئے) پکے عہد کو اقرار کے بعد توڑتے ہیں اور جس تعلق کے قائم کرنے کا اللہ تعالےٰ نے حکم دیا تھا اسے پارہ پارہ کرتے ہیں۔ ان کے لئے (اللہ کی طرف سے) لعنت مقدر ہے۔ اور ان کے لئے ایک برا گھر (بھی مقدر) ہے۔ اللہ (تعالےٰ) جس کے لئے پسند کرتا ہے (اس کے لئے) رزق کو فراخ کر دیتا ہے۔ اور جس کے لئے چاہتا ہے) اس کے لئے تنگ کر دیتا ہے اور یہ (لوگ) اس ورلی زندگی پر (ہی) خوش ہو گئے ہیں حالانکہ یہ ورلی زندگی آخرت کے مقابلہ میں محض ایک وقتی سامان ہے۔"

(رعد آیت ۲۶-۲۷)

ان دونوں نقشوں کو متقابل رکھ کر موازنہ کریں حق و باطل کا تصور آپ کو اچھی طرح ہو جائے گا۔ ہمیں یہاں حاشیہ آرائی کی ضرورت نہیں ہے۔ مومن جو اس کسوٹی پر اترتے ہیں حق پر ہیں۔ اور وہ یقیناً باطل پر کامیاب ہوتے ہیں۔

یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ بھارت کے پاکستان پر اچانک حملہ کے نتیجہ میں جو جنگ چھڑی ہوئی ہے۔ اس میں پاکستان قرآن کریم کی ادپر دی ہوئی اکثر تصریحات کے مطابق حق پر ہے۔ اور وہ ضرور باطل پر غالب آئیگا پاکستان کے غالب آنے کا مطلب یہی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو جن باتوں پر عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وہ کامیابی دلانے والی ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ انہی کی مدد کرتا ہے۔ جو ان باتوں پر عمل کرتے ہیں۔ کارخانہ کائنات کو سیدھے راستہ پر چلانے میں انسان کا جو پارٹ ہے وہ یہی ہے کہ انسان اللہ تعالےٰ کے احکام اور اس کی بھیجی ہوئی ہدایات کے مطابق عمل کرے کیونکہ اللہ تعالےٰ ہی قادر مطلق اور عالم الغیب والشہادۃ ہے۔

پاکستان نے جو کردار دکھایا ہے وہ مومنانہ ہے۔ اس نے عہد شکنی سے گریز کیا ہے۔ مگر ہندوستان نے لگاتار عہد شکنی کی ہے۔ اور حقدار کو اس کا حق نہ دینے کے لئے نہ صرف طرح طرح کی مکاریاں کی ہیں بلکہ زمین پر فساد کی بنیاد رکھی ہے۔ اس لئے یقیناً اس کے لئے ناکامی ہے۔

واولئک لھم اللعنۃ

ولھم سوء الدار

یہ کوئی شاعری نہیں بلکہ آج تمام دنیا پاکستان کے کردار کی تعریف کر رہی ہے اور ہندوستان کی ہٹ دھرمی اور عہد شکنی کی مذمت کر رہی ہے۔ چنانچہ وہ لوگ بھی جو ہندوستان کی جائز و ناجائز مدد کرنا چاہتے ہیں۔ آج مجبور ہیں کہ ہندوستان کی مذمت کریں۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۵)

ایک ضروری وضاحت

الفضل مورخہ ۱۸ ستمبر میں جو نظم "جاگ جاگ ایشیا" شائع ہوئی ہے۔ اس میں دوسرے براعظموں کے مقابلہ میں ایشیا کی برتری ظاہر کرنے کے لئے لکھا گیا ہے کہ

گوتم اور محمدؐ اور مسیح سے عظیم تر
پیمبروں کے وطن
پارساؤں کے وطن
یا خداؤں کے وطن

"سے" "جیسے" کے معنی میں استعمال ہوا ہے اور مطلب یہ ہے کہ دوسرے براعظموں میں ایسے بزرگ انسان ظہور پذیر نہیں ہوئے جیسے کہ ایشیا میں ہوئے ہیں یعنی ایشیا کے یہ رہنما یعنی گوتمؑ، محمدؐ، اور مسیحؑ دوسرے براعظموں کے بزرگوں سے عظیم تر تھے۔

امریکہ میں تبلیغ اسلام

ڈیٹن (اوہایو) کے مقام پر پہلی باقاعدہ مسجد کی تعمیر ۔ مختلف تقاریب میں تقاریر

مقامی پریس میں مسجد کا ذکر ۔ ۱۴ افراد کا قبولِ اسلام

(سہ ماہی رپورٹ اپریل تا جون ۱۹۶۵ء)

(از مکرم سیّد جواد علی صاحب مبلّغ امریکہ مقیم واشنگٹن)

خدا کے فضل سے امریکہ میں تبلیغِ اسلام کا کام کامیابی سے جاری ہے امریکہ کی جماعت کے تمام حلقوں میں تبلیغی۔ تربیتی اور تعلیمی پروگرام پر باقاعدگی سے عمل ہو رہا ہے اور ہر قدم ترقی کی طرف اُٹھ رہا ہے مختلف حلقہ جات کی رپورٹیں درج ذیل کی جاتی ہیں:۔

واشنگٹن

عرصہ دورانِ رپورٹ ۳۶ کے قریب افراد مشن ہاؤس میں اسلام کے متعلق معلومات لینے کے لئے آئے جن کے ساتھ اسلام اور عیسائیت پر گفتگو ہوتی رہی۔ ان مہمانوں کو مزید مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا گیا۔ نیشنل سٹی چرچ کا ایک گروپ ۲۵ افراد پر مشتمل مشن ہاؤس میں آیا جس کے سامنے خاکسار نے ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ اسلام اور عیسائیت میں موازنہ کرتے ہوئے اسلام کی اعلےٰ تعلیم کو پیش کیا گیا۔ تقریر کے بعد حاضرین نے متعدد سوالات پوچھے جن کے تسلّی بخش جوابات دئے گئے۔

ایک مقامی چرچ کے پادری صاحب مع تین طلباء مشن میں آئے ان کو اسلامی نماز ادا ہوتے ہوئے دیکھنے کا شوق تھا چنانچہ وہ اتنا عرصہ ٹھہرے رہے کہ نماز کا وقت ہو گیا اور انہوں نے بڑے شوق سے نماز باجماعت ہوتی دیکھی جس کی سادگی اور انہماک سے وہ بہت متاثر ہوئے۔ تقریباً تین گھنٹے تک یہ گروپ ٹھہرا۔ اسلام اور عیسائیت پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا جس سے وہ بہت محظوظ ہوئے۔ روانگی کے وقت گروپ کے ہر ممبر کو مزید مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا گیا۔

ایک مقامی بنک کے مینیجر کو خاص طور پر دعوت پر بلایا گیا جس کے ساتھ دو سفارت خانوں کے افسر بھی مدعو تھے اسلام پر تفصیلی گفتگو ہوتی رہی۔ لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔

خط و کتابت

غانا کے بعض سکولوں کے طلباء کے خطوط امریکہ میں اسلام کے بارے میں آئے جن کے جوابات دئے گئے۔ لنڈن سے ایک ہائی سکول کی طالبہ کا خط آیا کہ وہ احمدیت پر مقالہ لکھ رہی ہے جس کے لئے اس کو امریکہ میں احمدیت کی ترقی کے بارے میں مواد کی ضرورت ہے۔ یہ مواد اس لڑکی کو بھجوایا گیا۔ مراکو کے ایک چرچ کے پادری کی طرف سے اسلامی لٹریچر کی مانگ آئی جس کو خط لکھا گیا اور لٹریچر بھجوایا گیا۔ فرانس سے ایک دوست جو کہ احمدیت پر تحقیقی مقالہ لکھ رہے ہیں کا خط آیا جس میں انہوں نے امریکہ میں جماعت احمدیہ کے مختلف شعبوں میں ترقی کے بارے میں استفسارات کئے تھے ان کی خواہش کے مطابق ان کو معلومات بہم پہنچائی گئیں اور مختلف قسم کا لٹریچر بھجوایا گیا۔ اسی طرح انڈونیشیا سے ایک غیر از جماعت دوست کا خط آیا کہ اس نے احمدیت کے بارے میں بہت کچھ سُنا ہے اور وہ امریکہ میں احمدیت کی ترقی کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے اس دوست کے خط کا بھی جواب دیا گیا اور لٹریچر بھی بھجوایا گیا۔

تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے کئی چرچوں میں تقاریر کیں۔ Quakers کے ایک گروپ کے سامنے تقریر کی جو چالیس افراد پر مشتمل تھا۔ ان کے سامنے اسلام کی تعلیمات پیش کی گئیں جن کو بڑے غور اور انہماک سے سُنا گیا۔ اسی طرح Heritage Presbyterian چرچ میں جا کر طلباء کے سامنے تقریر کی گئی۔ پچاس کے قریب طلباء موجود تھے۔ تقریر کے بعد طلباء کی طرف سے سوالات ہوتے رہے جن کے جوابات دئے گئے اور ان میں لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

واشنگٹن سے ۴۰۰ میل دور البانیہ کے مسلمانوں کے کئی ایک خاندان آباد ہیں۔ انکی دعوت پر وہاں پر تقریر کرنے کے لئے گیا۔ تین دن وہاں رہا۔ تقریریں کرنے کے علاوہ انفرادی طور پر کئی ایک گھرانوں نے اپنے ہاں مدعو کیا جہاں پر اسلام اور احمدیت پر گفتگو جاری رہی۔ خدا کے فضل سے یہ سفر بہت کامیاب رہا۔ ان احباب میں لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

Rockville, Maryland کے ایک یونیٹیرین چرچ میں تقریر کی جس میں جونیر ہائی سکول کے طلباء شریک ہوئے۔ تقریر کے بعد کئی ایک سوال کئے گئے جن کے جوابات دئے گئے۔ کئی ایک استاد بھی موجود تھے جنہوں نے بعد میں علیحدہ طور پر مزید گفتگو کی۔

ایک چرچ میں ۱۵۰ افراد کے سامنے تقریر کی جس میں چالیس کے قریب بالغ افراد شامل تھے۔ یہ چرچ کی موازنہ مذاہب کی کلاس تھی۔ حاضرین نے تقریر کو بڑے غور سے سُنا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات اور کشمیر میں دفن ہونے کے بارے میں کثرت سے سوالات کرتے رہے جن کے تسلّی بخش جوابات دئے گئے۔

تقسیم لٹریچر

شہر کے مختلف حصوں میں پمفلٹ اشتہارات تقسیم کئے جاتے رہے۔ متعدد افراد سے تفصیلی گفتگو ہوتی رہی اور کئی احباب بڑی دلچسپی سے مزید لٹریچر حاصل کرنے کی خواہش کرتے رہے جن کو لٹریچر مہیّا کیا گیا۔

واشنگٹن میں ٹیلیویژن اور ریڈیو کاسٹنگ ایسوسی ایشن کے نمائندوں کا ایک بڑا اجتماع ہوا جو تین دن تک ایک مقامی ہوٹل میں جاری رہا۔ خاکسار اس اجتماع کے دوران ہر روز اس ہوٹل میں جاتا رہا اور اشتہارات اور کتب نمائندگان میں تقسیم کرتا رہا۔ اس اجتماع میں شرکت کے لئے امریکہ کے بڑے بڑے شہروں سے نمائندے آئے ہوئے تھے سینکڑوں افراد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا اور کئی ایک افراد سے مل کر گفتگو کرتا رہا۔

اسی طرح واشنگٹن میں ایک اور اعلےٰ پیمانے کی کانفرنس ہوئی جس میں امریکہ کے تمام اخباروں کے نمائندے شریک ہوئے۔ ممبران جرنلز ایسوسی ایشن کی یہ کانفرنس تین دن تک جاری رہی۔ جس ہوٹل میں یہ کانفرنس منعقد ہوئی خاکسار وہاں جاتا رہا اور نمائندگان میں لٹریچر تقسیم کرتا رہا۔ کئی ایک نمائندگان اور کارکنان کے ساتھ عیسائیت اور احمدیت پر گفتگو ہوتی رہی۔ سینکڑوں کی تعداد میں اشتہارات تقسیم کئے گئے۔

بعض مقامی کتب فروشوں کے پاس بھی لٹریچر رکھا ہوا ہے جس سے آہستہ آہستہ لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔

امریکہ کے مختلف شہروں سے کئی ایک افراد کی طرف سے لٹریچر کی مانگ آئی جن کو لٹریچر بھجوایا گیا۔ بعض قیدیوں کی طرف سے بھی احمدیت پر خاص طور پر لٹریچر کی مانگ آئی اور ابھی تک ان کے خطوط آ رہے ہیں۔ درجنوں ایسے افراد کو لٹریچر بھجوایا گیا اور ان کے خطوط کے جوابات دئے گئے۔ دو جیل خانوں کے افسران کی طرف سے باقاعدہ لٹریچر خریدا گیا اور لائبریری میں رکھا گیا تاکہ قیدی اس سے مستفید ہو سکیں۔

ایک غیر مسلم دوست جو خود پی ایچ ڈی ہیں اور ساؤتھ ایسٹ ایشیا کی ترقی کی ریسرچ میں منہمک ہیں مشن میں آئے اور ساؤتھ ایسٹ ایشیا میں ہمارے مشنوں کا مطالعہ کرنے کے لئے لٹریچر لے گئے۔ ان کی وساطت سے واشنگٹن کی ایک لائبریری کیلئے لٹریچر بھجوایا گیا۔

(باقی)

ضروری اعلان

لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے امتحانوں کی تاریخ ۲۶ ستمبر مقرر تھی لیکن موجودہ ملکی حالات کے پیشِ نظر امتحان کی یہ تاریخ ملتوی کی جاتی ہے۔ جن لجنات کے پاس پرچے جا چکے ہیں وہ پرچے ابھی بند رکھیں تاریخ کا اعلان بعد میں دوبارہ کیا جائے گا۔ امتحانوں کی بجائے لجنات کو چاہیئے کہ فرسٹ ایڈ کی کلاسیں جاری کریں اور زیادہ سے زیادہ اپنی ممبرات کو فرسٹ ایڈ کی ٹریننگ دلوائیں۔ (لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دین کیلئے زندگی وقف کرنیکی اہمیت

(مکرم بشیر الدین صاحب شاہد — ربوہ)

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر۔ یعنی تم مسلمانوں میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیئے جو دنیا کو نیک کاموں کے کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔ ویسے تو ہر سچا مسلم اسلام کا ایک بے باک سپاہی ہوتا ہے اور اس پیغام خدا کو لوگوں تک پہنچانے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کرتا۔ جو خود اس کے لئے راہ ہدایت اختیار کرنے موجب ہوا۔ ہر سچا مسلم اپنی جان مال عزت اور وقت کو اسلام کی خاطر قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہتا ہے۔ اسلام کا منشا یہ ہے کہ ایک خاص جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو کلیۃً اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے وقف کر دے۔

یہی وہ وقف ہے جس کی بنیاد آج سے ہزارہا سال قبل حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے پیارے فرزند حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ علیہ السلام کو وادی غیر ذی زرع میں چھوڑ کر رکھی اور اسکو صرف اس بات پر وقف کر دیا کہ وہ خدائے واحد و یگانہ کا پیغام دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچا دے۔ پھر اس سنت ابراہیمی کو ہر زمانے میں دہرایا جاتا رہا اور واقفین کی ایک جماعت دنیا کو احکام الٰہیہ سے روشناس کراتی رہی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جن کے ذریعہ سے تکمیل اشاعت اسلام مقدر تھی نے اس آیت کے مطابق جس کا ابتداء ذکر کیا گیا ہے ایک نظام کے تحت تبلیغ کی ابتدا کی۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی رضی اللہ عنہ کی وفات پر حضور کے دل میں یہ تحریک پیدا ہوئی اور آپ نے وقف زندگی کی تحریک جاری فرمائی کہ لوگ اپنی زندگیوں کو خالصتاً للہ وقف کریں اور وہ باقاعدہ ایک جماعت کی شکل میں ایک نظام کے تحت کام کریں اور مختلف ممالک میں پھیل جائیں۔

جب انسان ایک نظام کے تحت اسلام کے لئے زندگی وقف کرتا ہے تو اس کو خدا تعالےٰ انعامات کثیرہ سے متمتع فرماتا ہے اور اس کو کبھی بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا۔ ایک حقیقی واقف زندگی کبھی بھوکا نہیں مرتا اور نہ ہی بے عزت و ذلیل کیا جاتا ہے کیونکہ اس کے ساتھ خدا تعالےٰ کا سلوک ایک غیر معمولی حیثیت کا حامل ہوتا ہے۔ خدا تعالےٰ خود قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اذ قالت امرات عمران رب انی نذرت لک ما فی بطنی محررًا فتقبل منی انک انت السمیع العلیم فلما وضعتھا قالت رب انی وضعتھا انثی واللہ اعلم بما وضعت ولیس الذکر کالانثی وانی سمیتھا مریم وانی اعیذھا بک وذریتھا من الشیطان الرجیم۔ فتقبلھا ربھا بقبول حسن وانبتھا نباتًا حسنًا وکفلھا زکریا کلما دخل علیھا زکریا المحراب وجد عندھا رزقًا قال یامریم انی لک ھذا قالت ھو من عند اللہ ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب (آل عمران ع۴)

یعنی اس وقت کو یاد کر جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے میرے رب میں نے تیرے حضور میں نذر دیدی ہے اس کی جو میرے پیٹ میں ہے بطور آزاد کے تیرے دین کی خدمت کرے پس تو اس کو میری طرف سے قبول فرما یقیناً تو دعاؤں کا سننے والا اور ہماری نیت اور خلوص دل کو جاننے والا ہے پس جب اس نے اس کو جنا تو اس نے کہا اے میرے رب میں نے تو لڑکی جنی ہے۔ اللہ تعالیٰ جو کچھ کہ اس نے جنا اس کو بخوبی جانتا ہے اور مرد عورت کے برابر نہیں ہو سکتی تھی اور کہا کہ میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان رجیم سے تیری پناہ میں دیتی ہوں اور اس کی کفالت حضرت ذکریا علیہ السلام نے کی جب کبھی حضرت ذکریا علیہ السلام اس کے پاس محراب میں آتے تو اس کے پاس رزق پاتے اور کہتے اے مریم یہ رزق تیرے پاس کہاں سے آیا۔ وہ کہتی کہ اللہ کے پاس سے آیا ہے۔ یقیناً اللہ تعالےٰ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

اس آیت سے مندرجہ ذیل امور مستنبط کئے جا سکتے ہیں۔

خدا تعالےٰ واقف زندگی کو رائیگاں اور لازوال عزت اپنے پاس عطا فرماتا ہے اور اس کو حقیر نہیں ہونے دیتا اور اللہ تعالیٰ اس سے راضی اور خوش ہوتا ہے۔ جیسے فرمایا ورضوان من اللہ اکبر خدا تعالےٰ واقف زندگی کو کبھی بھی بھوکوں نہیں مرنے دیتا بلکہ اس کو غیب سے روزی عنایت فرماتا ہے۔ یہاں ان لوگوں کے اعتراضات کا بھی رد ہے جو نادانی سے کہتے ہیں کہ اگر ہم نے اپنے بیٹے کو دین اسلام کی تبلیغ کے لئے وقف کر دیا تو وہ کھائے گا کہاں سے حالانکہ تاریخ اسلامات پر شاہد ناطق ہے کہ خدا تعالےٰ دین کے لئے ادنیٰ سے ادنیٰ کام کرنے والے کو بھی کبھی ضائع نہیں کرتا۔ وہ اس شخص کو جس نے اپنا تن من دھن دین کے لئے وقف کر دیا ہے۔ کیونکر ضائع کر دے گا۔ ایسا کہنے والا محض نادانی اور قرآن کریم سے ناواقفیت کی بناء پر ہی ایسے کلمات زبان پر لا سکتا ہے۔ حالانکہ آیت مذکورہ اس بات پر دال ہے کہ خدا تعالےٰ خود واقف زندگی کا ہر لحاظ سے متکفل ہوتا ہے۔ پھر یہ آیت یہ بھی بتاتی ہے کہ خدا تعالےٰ واقف زندگی کی روحانی اور جسمانی تربیت بھی کرتا ہے یعنی ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن سے اس کی تربیت کمال کو جا پہنچے۔

پھر یہ بھی فرمایا کہ اللہ تعالےٰ واقف کے تقویٰ اور توکل علی اللہ کی وجہ سے اسکو رزق من حیث لا یحتسب عطا کرتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب یعنی جو شخص خدا تعالےٰ کا تقویٰ اختیار کرے اسکے لئے اللہ تعالےٰ نے ہر مشکل سے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے اور اسکو ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے رزق ملنے کا خیال بھی پیدا نہ ہو سکتا ہو۔

احادیث میں بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے واقف زندگی کو مرابط فی سبیل اللہ قرار دیا ہے۔ فرمایا کل میت یختم علی عملہ الا الذی مات مرابطًا فی سبیل اللہ فانہ ینمی لہ عملہ الی یوم القیامۃ ویامن فتنۃ القبر یعنی ہر مرنے والے کے عمل پر مہر لگا دی جاتی ہے سوائے اس شخص کے عمل کے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں گھوڑے باندھے ہوئے یعنی جہاد کرتے ہوئے فوت ہو کیونکہ اس کا عمل قیامت تک جاری رہتا ہے (ترمذی) اور یہ ظاہر ہے کہ جہاد کبیر قرآن کریم کے ذریعہ جہاد کرنا ہے جیسے کہ فرمایا وجاھدھم بہ جھادًا کبیرا

اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا من اغبرت قدماہ فی سبیل اللہ فھما حرام علی النار کہ جس کے پاؤں اللہ تعالیٰ کی راہ میں غبار آلودہ ہوں وہ آگ پر حرام ہوں گے یعنی ایسے شخص کو دوزخ کی آگ سے بچایا جائے گا۔

گویا اسلام کے لئے زندگی وقف کرنا اپنے اندر بے انتہا برکتیں رکھتا ہے۔ واقف زندگی خدا تعالیٰ کی گوناگوں نعماء سے نوازا جاتا ہے۔ بشرطیکہ وہ خلوص دل کے ساتھ اس عہد کو جو اس نے خدا تعالےٰ سے کیا ہے بخوبی نبھائے خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے بلیٰ من اسلم وجھہ للہ وھو محسن فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ مسلمان یعنی حقیقی واقف وہی شخص ہے جو اپنے آپ کو کلی خدا تعالےٰ کے سپرد کر دے اور اس پر مضبوطی سے قائم بھی رہے محسن میں اسبات کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ اس کی ابتداء و انتہا عہد کے مطابق اور تقویٰ پر قیام کی صورت میں ہو ایسے کو کوئی خوف اور غم نہ ہو گا اور خدا کے حضور اجر پانیوالوں میں سے ہوں گا۔

آیت مذکورہ بالا کی تشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آئینہ کمالات اسلام میں فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں زندگی کا وقف کرنا جو حقیقت اسلام ہے دو قسم پر ہے ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کو ہی اپنا معبود اور مقصود اور محبوب ٹھہرایا جاوے اور اس کی عبادت اور محبت اور خوف اور رجا میں کوئی دوسرا شریک باقی نہ رہے اور اس کی تقدیس اور تسبیح اور عبادت اور تمام عبودیت کے آداب اور احکام اور اوامر اور حدود اور آسمانی قضاء و قدر کے امور بدل و جان قبول کئے جائیں اور نہایت نیستی اور تذلل سے سب حکموں اور حدوں اور قانونوں اور تقدیروں کو بارادت تام سر پر اٹھا لیا جاوے اور نیز تمام وہ پاک صداقتیں اور پاک معارف جو اس کی وسیع قدرتوں کی معرفت کا ذریعہ اور اس کی ملکوت اور سلطنت کے علو مرتبہ کو معلوم کرنے کے لئے ایک واسطہ اور اسکے آلاء اور نعماء کے پہچاننے کے لئے ایک قوی رہبر ہیں بخوبی معلوم کر لی جائیں"

دوسری قسم اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کی یہ ہے کہ اس کے بندوں کی خدمت اور ہمدردی اور چارہ جوئی اور بار برداری اور سچی غمخواری میں اپنی زندگی وقف کر دی جائے دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے دکھ اٹھائیں اور دوسروں کی راحت کے لئے اپنے پر رنج گوارہ کر لیں"

(آئینہ کمالات اسلام ص۶۰)

اسی کتاب میں دوسری جگہ حضور فرماتے ہیں:۔

"حقیقی طور پر اسی وقت کسی کو مسلمان (یعنی واقف زندگی) کہا جائے گا کہ جب اس کی غافلانہ زندگی پر ایک سخت انقلاب وارد ہو کر اس کے نفس امارہ کا نقش ہستی مع اس کے تمام جذبات کے یک دفعہ مٹ جائے اور پھر اس موت کے بعد محسن اللہ ہونے کے لئے نئی زندگی اس میں پیدا ہو جائے اور وہ ایسی پاک زندگی ہو جو اس میں بجز طاعت خالق اور ہمدردی مخلوق کے کچھ بھی نہ ہو"

(آئینہ کمالات اسلام ص۶۱)

دین اسلام کی خدمت کی خاطر وقف کرنا خدا تعالیٰ کی خالص روحانی فوج میں داخل ہونا ہے حقیقی واقف زندگی وہی ہے جو اپنے تن من دھن کو خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر قربان کر دے۔

خدا تعالیٰ ہمیں حقیقی واقف بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین۔

لیڈر بقیہ ص ۲

امریکہ اور برطانیہ کے اخبارات اور ان کے رپورٹروں کی رپورٹیں جو ان اخبارات میں شائع ہوئی ہیں کھلم کھلا پاکستان کی مدح اور ہندوستان کی مذمت کرتی ہیں۔ جہاں وہ پاکستان کی شجاعانہ کارروائیوں کی تعریف میں رطب اللسان ہیں وہاں وہ بھارت کی بزدلانہ بمباریوں پر نوحہ کناں ہیں۔ گویا آج دنیا پر واقع ہو گیا ہے کہ وہ

خوب کھل جائیگا لوگوں پہ کہ دیں کس کا ہے دیں
پاک کر دینے کا تیرتھ کعبہ ہے یا ہردوار

(مسیح موعود علیہ السلام)

ہمیں امید ہے کہ جتنا اونچا کردار پاکستان اس جنگ میں دکھا رہا ہے وہ دنیا پر ضرور اثر انداز ہو رہا ہے اس لئے یہ بات نہ صرف اس جنگ میں ہماری کامیابی کی ضمانت ہے بلکہ یہ اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لئے بھی ایک نہایت مؤثر ذریعہ ثابت ہو رہی ہے۔ اس لئے یہ جنگ ضرور دنیا کے رجحانات میں عظیم انقلابات برپا کرے گی اور دنیا جان جائے گی کہ عہد شکنی مکاری اور اس طرح کی دوسری رذیل چالبازیاں محض مٹ جانے والی جھاگ ہیں جو لمحہ بھر کے لئے تو دلآویز نظر آتی ہے لیکن آخر حق کا سونا ہی قائم رہتا ہے۔

اس وقت دنیا ایک عظیم موڑ پر کھڑی ہو گئی ہے یہ موڑ یقیناً دنیا کو حق کی طرف دعوت دے رہا ہے اور دنیا یقیناً اس سے متاثر ہو رہی ہے نہ صرف ایشیائی اور افریقی اقوام اس سے متاثر ہیں بلکہ بڑی بڑی یورپین اقوام بھی حق سے متاثر نظر آتی ہیں۔

ان ایام میں مسلمانوں کے لئے بڑے بڑے سبق ہیں۔ چاہیئے کہ وہ اللہ کے احکام پر پوری پوری طرح عمل کریں اللہ تعالیٰ سے جو عہد باندھا ہے اس کو مضبوطی سے تھامے رہیں اور عہد شکنیوں سے بچیں اور اللہ تعالیٰ نے جن تعلقات کو قائم رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو پوری طاقت سے قائم رکھیں اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور یوم الحساب کو نہ بھولیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا میں ثابت قدمی سے کام لیں نمازیں عمدگی سے ادا کریں اور اپنے مالوں کو جو اللہ تعالیٰ نے عطا کئے ہیں علانیہ اور مخفی طور پر راہ خدا میں صرف کریں اور بدی کو نیکی کے ذریعہ دور کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اولئک لھم عقبی الدار

ہوائی حملہ کے وقت احتیاطی تدابیر

جنگ کے دوران شہری دفاع کی اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے جب دشمن کے جہاز ہوائی حملہ کریں تو بازار میں کھڑا ہونا یا لیٹ جانا بہت نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ لازم ہے کہ آپ کسی مناسب پناہ گاہ یا ایسی خندق میں جا چھپیں جس کے اوپر چھت موجود ہو۔ اپنے مکان میں ایک کمرہ مخصوص کر لیں لیکن اس میں بھی کھڑکیوں سے دور ہو کر بیٹھیں

اگر آپ کسی کھلی جگہ میں ہوں اور ہوائی حملہ ہو جائے تو آپ کسی نزدیک ترین عمارت میں یا کھائی میں چھپ جائیں یا نرم زمین پر منہ کے بل لیٹ جائیں لیکن کہنیوں کے بل جھک کر اپنی چھاتی زمین سے اوپر رکھیں۔ منہ کو کھلا رکھیں کانوں میں روئی یا گرم کپڑا ٹھونس لیں۔ کاغذ یا پنسل کو اپنے دانتوں میں دبائے رکھیں اس سے آپ کے کانوں کے پردے محفوظ رہیں گے۔

اگر آپ عمارت کے اندر ہوں تو فرش پر لیٹنے کے بجائے کرسی پر بیٹھ جائیں جو کھڑکی سے کافی دور ہو یا سٹیل ہیوں کی آڑ میں ہو جائیں مکانوں کی کھڑکیاں کھول کر پردے گرا دیں۔ بجلی کا مین سوئچ بند کر کے بتیاں بجھا دیں۔ پانی کا نلکا بند کر دیں۔

آپ کسی ٹرام میں ہوں یا بس میں ہوں تو اسے ٹھہرا کر چپ چاپ اتر کر کہیں چھپ جائیں سینما یا تھیٹر ہال میں ہوں تو چپ چاپ اپنی جگہ بیٹھے رہیں اور پھر ایک ایک کر کے باہر نکل جائیں۔

آپ ریل میں سفر کر رہے ہوں تو اس کی کھڑکیاں بند کر کے نشست کے نیچے چھپ جائیں اور باہر نہ دیکھیں آپ موٹر یا تانگہ یا بیل گاڑی میں ہوں تو ایک طرف کھڑی کر کے کسی پناہ گاہ میں چھپ جائیں۔

آگ سے بچاؤ کے لئے اپنے مکان کی وہ تمام چیزیں نکال دیں جو جلدی آگ پکڑ سکتی ہیں ریت کی بوریاں یا پانی کی بالٹیاں ضرور بھر کر رکھیں تمام برتن پانی سے بھر کر رکھیں۔ اگر خدانخواستہ آگ لگ جائے تو پہلے خود بجھانے کی کوشش کریں اور ساتھ ہی شہری دفاع کے والنٹیئرز کو امداد کے لئے بلا لیں۔

تقریب شادی

چوہدری انور حسن صاحب ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی شادی ہمراہ سلیمہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب مورخہ یکم ستمبر ۱۹۶۵ء کو چک ۳۶۶/W.B ضلع ملتان میں انجام پائی۔ مورخہ ۴ ستمبر کو چوہدری صاحب کے والد محترم چوہدری عبدالرحمن صاحب نے دعوت ولیمہ کا انتظام کیا جس میں متعدد اصحاب کے علاوہ خلافت کے رفقاء نے بھی کثیر تعداد میں شمولیت کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ (خاکسار محمد ابراہیم بی اے۔ دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا:۔ میری ممانی جان اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب نہال چند سٹریٹ سیالکوٹ یرقان کی مرض میں دو ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ممانی جان کو شفائے کاملہ و عاجلہ بخشے آمین (حمید احمد اعوان سیالکوٹ اور علمہ منڈی ربوہ)

سابق ہوابازوں کی طلبی

حکومت پاکستان کے گزٹ اعلان مجریہ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کے مطابق ملیٹری سروسز (آرمڈ فورسز) آرڈیننس کے تحت ان تمام ہوابازوں (ایئرمینز) کو جو یکم جنوری ۱۹۵۸ء کو یا اس کے بعد ریلیز ہوئے ہیں سوائے ان کے جو میڈیکل یا ڈسپلنری بنیاد پر ریلیز کئے گئے ہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ قریب ترین پی اے ایف سٹیشن کے گارڈ روم میں یا قریب ترین پی اے ایف انفارمیشن ریکروٹنگ سنٹر میں فوری طور پر حاضر ہوں۔

جاری کردہ:۔ ایئر ہیڈ کوارٹرز پشاور

DFP No. 952

اہم اعلان

۳۲۳ ٹن COPPER INGOTS (ڈھلے ہوئے تانبے کے ڈلے) کی سپلائی کے سلسلہ میں جو پی ڈبلیو ریلوے کو فوری طور پر درکار ہے ایک انکوائری ۱۱ ستمبر ۱۹۶۵ء کو تمام متعلقہ فراہم کنندگان کے نام جاری کی گئی ہے۔

جن فراہم کنندگان کو یہ انکوائری موصول نہ ہوئی ہو اور وہ سپلائی کر سکتے ہوں انہیں نیو ملتان کو یا ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی کینٹ کو باضابطہ ٹنڈر انکوائری کے اجراء کے لئے درخواست دینی چاہیئے۔ یہ ٹنڈر ۱۴ ستمبر ۱۹۶۵ء کو ساڑھے آٹھ بجے کھلنے والا ہے

اے حمید ایس کے۔ پی آر ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے لاہور۔

INF(L) 2269

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۱۹ روپے

چین نے بھارت کو اپنی فوجی قلعہ بندیاں ختم کرنے کیلئے مزید تین دن کی مہلت دیدی

الٹی میٹم کی میعاد ۲۲ ستمبر کے بارہ بجے رات تک بڑھا دی گئی

پیکنگ ۲۰ ستمبر۔ چین نے بھارت کو مزید تین دن کی مہلت دی ہے تاکہ وہ سکم کی جانب چینی علاقہ میں اپنی فوجی قلعہ بندیاں توڑ سکے یاد رہے حکومت چین نے ۱۶ ستمبر کو بارہ بجے رات بھارت کو یہ الٹی میٹم دیا تھا کہ وہ تین دن کے اندر اندر سکم کی سرحد پر سے ۵۶ فوجی قلعہ بندیاں اور چوکیاں ہٹا لے جو اس نے ناجائز طور پر چینی علاقہ میں تعمیر کی ہیں یہ میعاد ۱۹ ستمبر کو رات بارہ بجے ختم ہو رہی تھی لیکن اس میعاد کے ختم ہونے سے دس گھنٹہ پیشتر حکومت چین نے بھارت کو اپنے تازہ مراسلے میں مطلع کیا ہے کہ یہ میعاد ۲۲ ستمبر بدھ کے بارہ بجے رات تک بڑھائی جاتی ہے تاکہ بھارت کو قلعہ بندیاں پوری طرح ختم کرنے کے لئے مزید مہلت مل سکے۔ بھارت کے وزیراعظم مسٹر لال بہادر شاستری چین کا یہ الٹی میٹم مسترد کر کے فوجی چوکیاں اور قلعہ بندیاں ختم کرنے سے انکار کر چکے ہیں۔ انھوں نے غیر جانبدار مبصروں کے ذریعہ مشترکہ معائنہ کی تجویز پیش کی تھی۔ چین نے اپنے تازہ مراسلہ میں کہا ہے ایسی کسی تجویز پر عمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس امر کا کافی سے زیادہ ثبوت موجود ہے کہ بھارت نے چینی علاقہ میں مداخلت کر کے فوجی نوعیت کی نئی قلعہ بندیاں اور چوکیاں قائم کی ہیں۔ بھارت اور چین کے درمیان حد بندی ہو چکی ہے اور چین کے سرحدی محافظ اپنی سرحد سے خوب واقف ہیں۔ چین نے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ اس نے سرحد پر سے جن چینیوں کو اغوا کیا ہے انہیں فوراً واپس کر دے۔

نیو چائنا نیوز ایجنسی نے اس بات کی پر زور نکتہ چینی کی ہے کہ بھارتی وزیراعظم لال بہادر شاستری نے گزشتہ جمعہ کے روز بھارتی پارلیمنٹ میں الٹی میٹم کا ذکر کرتے ہوئے چین کا جو مراسلہ پڑھ کر سنایا تھا اس کے دو پیرے انہوں نے عمداً نہیں سنائے چونکہ ان پیروں سے بھارت کے جارحانہ عزائم اور سامراجی عزائم کی قلعی کھلتی تھی اس لئے انہیں جرأت ہی نہیں ہوئی کہ وہ مراسلہ کے اس حصہ کو بھی پڑھ کر سناتے۔

انڈونیشیا نے بھارت کے تجارتی اداروں کو سرکاری ملکیت قرار دے دیا۔

جکارتہ ۲۰ ستمبر۔ انڈونیشیا کی حکومت نے بھارت کے ان تمام تجارتی اداروں کو جو جکارتہ میں کاروبار کرتے ہیں سرکاری ملکیت قرار دے دیا ہے۔ اس نے تمام بھارتی تاجروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی دکانوں کو ہرگز کسی کے ہاتھ فروخت نہ کریں۔ انڈونیشیا کے ایک بااثر اخبار نے اپنی حکومت کو خبردار کیا ہے کہ وہ بھارتی تاجروں کی چالوں سے ہوشیار رہے تاکہ وہ انڈونیشیا کے اقتصادی استحکام کی جڑیں کاٹنے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔

پاکستانی فوج نے سیالکوٹ اور راجستھان سیکٹروں میں دشمن کے مزید ۷۴ ٹینک تباہ کر دیئے

پاک فضائیہ کے بمبار طیاروں کے انبالہ، جودھپور اور ہلواڑہ کے ہوائی اڈوں پر کامیاب حملے

راولپنڈی ۲۰ ستمبر۔ گزشتہ رات پاک فضائیہ کے بمبار طیاروں نے دشمن کے علاقہ میں دور تک پرواز کر کے انبالہ، جودھپور اور ہلواڑہ کے ہوائی اڈوں پر پھر کامیاب حملے کئے اور اس طرح دشمن کے فوجی مرکزوں کو شدید نقصان پہنچایا۔

کل سیالکوٹ جموں سیکٹر اور راجستھان سیکٹر میں پاکستان کی جانباز فوجوں نے بھارتی فوجوں کے ساتھ مقابلہ میں ان کے مزید ۴۱ ٹینک تباہ کر دیئے ان میں سے ۲۵ ٹینک میدانی فوجوں نے اور ۱۶ ٹینک ہوائی فوج نے تباہ کئے۔ اب تک دشمن کے ۴۹۴ ٹینک تباہ کئے جا چکے ہیں یا ناکارہ بنائے جا چکے ہیں۔ نیز ۱۸ ٹینک بالکل ٹھیک حالت میں قبضہ میں لائے جا چکے ہیں۔ نیز ہوائی فوج دشمن کے اب تک ۱۰۷ ہوائی جہاز تباہ کر چکی ہے اور ۱۷ ہوائی جہازوں کو نقصان پہنچایا ہے۔

کل علی الصبح سیالکوٹ جموں سیکٹر میں پاکستانی فوج نے دشمن پر کاری ضربیں لگائیں اور اس کے سات ٹینک تباہ کر دیئے اور اسے شدید جانی نقصان پہنچایا ۱۰۹ فوجیوں کو قیدی بنایا گیا ان میں سے چار افسر چار جونیئر کمیشنڈ آفیسر اور ۱۰۱ سپاہی شامل ہیں۔ بعد ازاں کل دن میں جب دشمن نے جوابی حملہ کرنے کی کوشش کی تو اس کے مزید ۳۳ ٹینک تباہ کئے گئے ان میں سے ۱۷ میدانی فوجوں نے اور ۱۶ ہوائی فوجوں نے تباہ کئے۔ ایک ٹینک راجستھان سیکٹر میں تباہ کیا گیا اس طرح کل ایک دن میں ہی دشمن کے ۷۴ ٹینک تباہ ہوئے

کل راجستھان میں ہماری فوجوں نے دشمن کی ایک چوکی کو تباہ کیا اس جھڑپ میں ۱۵ ہندوستانی سپاہی مارے گئے۔ ایک کو قیدی بنا لیا گیا۔

کھیم کرن سیکٹر میں دشمن نے کل جوابی حملہ کرنے کی کوشش کی جسے ناکام بنا دیا گیا۔ بھارتی سپاہی افراتفری کے عالم میں بری طرح بھاگے۔ ان میں سے ۲۰ کو قیدی بنا لیا گیا۔ اس طرح سیالکوٹ راجستھان اور کھیم کرن سیکٹروں میں کل دن بھر میں ۱۳۰ بھارتی فوجیوں کو قیدی بنایا گیا

کل وقفہ وقفہ سے گولہ باری کے سوا واہگہ اٹاری سیکٹر میں نسبتاً خاموشی رہی۔ ہفتہ کی رات کو اس علاقہ میں دشمن نے حملہ کیا تھا اسے پاکستانی فوجوں کے ہاتھوں شدید جانی و مالی نقصان اٹھا کر پیچھے ہٹنا پڑا تھا۔

فاضلکا اور اکھنور سیکٹروں میں بھی کل نسبتاً خاموشی رہی۔ ان دونوں سیکٹروں میں ہماری فوجیں دشمن پر برابر دباؤ ڈال رہی ہیں۔

سرگودھا کے ہوائی اڈہ پر حملہ کی کوشش ناکام بنادی گئی

راولپنڈی ۲۰ ستمبر آج صبح دشمن کے کمبیر طیارے نے سرگودھا کے ہوائی اڈہ پر حملے کی پھر کوشش کی لیکن اسے ناکام بنا دیا گیا اور ہمارے فوجی مرکزوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ کل صبح بھی انھوں نے حملہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ ہوائی اڈہ کو تو وہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے البتہ ان کا ایک بم شہر کے سرے پر گرا جس سے ایک شہری شہید اور ایک زخمی ہو گیا۔ انھوں نے دیہی علاقہ پر بھی بم پھینکے جس سے کچھ مقتولوں کو نقصان پہنچنے کے علاوہ چند مویشی ہلاک ہو گئے

---

۴ انڈونیشیا کے مختلف شہروں میں پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملہ کے خلاف مظاہروں کا سلسلہ بدستور جاری ہے چنانچہ کل سمارا بایا اور بلانگ میں ہزاروں شہریوں نے مظاہرہ کر کے بھارتی جارحیت کی شدید مذمت کی اور پاکستان اور کشمیر کے عوام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا

آج صبح پھر سلامتی کونسل کا اجلاس ہو رہا ہے

نیویارک ۲۰ ستمبر۔ پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملہ سے پیدا شدہ صورت حال پر غور کرنے کے لئے کل شام سلامتی کونسل کا باضابطہ اجلاس تو نہیں ہوا البتہ ممبروں نے آپس میں غیر رسمی بات چیت کا سلسلہ جاری رکھا۔ امید ہے کہ آج صبح کونسل کا اجلاس منعقد ہوگا۔

پرسوں شام کے اجلاس میں پاکستان کے وزیر قانون جناب ایس ایم ظفر نے کونسل سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا تھا کہ جب تک کشمیر کا مسئلہ باعزت اور منصفانہ طور پر حل نہ ہوگا اس وقت تک مستقل جنگ بندی کی صورت پیدا نہیں ہوگی، اردن، ہالینڈ اور فرانس کے نمائندوں نے اپنی تقریروں میں اس امر سے اتفاق کیا تھا کہ کشمیر کا تنازعہ بہرحال طے ہونا چاہیئے اس کے بغیر برصغیر میں کبھی امن نہیں ہو سکتا۔

چین کی طرف سے بھارت کو مزید مہلت کی وجہ

پیکنگ ۲۰ ستمبر۔ پیکنگ ریڈیو نے کل رات اعلان کیا کہ چین نے سرحدی چوکیاں ہٹانے کے بارے میں اپنے الٹی میٹم کی میعاد میں جو توسیع کی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ چین کے مراسلہ کے جواب میں حکومت بھارت نے جو مراسلہ بھیجا ہے اس میں پہلی مرتبہ شریفانہ زبان استعمال کی گئی ہے اور لکھا ہے کہ اگر چینی علاقہ میں بھارت کی بعض ایسی چوکیاں ہوئیں تو حکومت بھارت کو انہیں توڑنے پر کوئی اعتراض نہ ہوگا۔

نے سرگودھا کے ہوائی اڈہ پر حملے کی پھر کوشش کی لیکن اسے ناکام بنا دیا گیا اور ہمارے فوجی مرکزوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ کل صبح بھی انھوں نے حملہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ ہوائی اڈہ کو تو وہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے البتہ ان کا ایک بم شہر کے سرے پر گرا جس سے ایک شہری شہید اور ایک زخمی ہو گیا۔ انھوں نے دیہی علاقہ پر بھی بم پھینکے جس سے کچھ مقتولوں کو نقصان پہنچنے کے علاوہ چند مویشی ہلاک ہو گئے